F. 6-4 (Edit) /2019 NCPUL Press release

राष्ट्रीय उर्दू भाषा विकास परिषद्

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان

National Council for Promotion of Urdu Language

Ministry of Human Resource Development
Government of India

Tel: No.: 011-49539000
Fax No.: 011-49539099

Website.: www.urducouncil.nic.in
E-mail.:publicrelation.ncpul@gmail.com
: urduduniyancpul@yahoo.co.in

فروغ اردو بھون

Farogh-e-Urdu Bhawan
FC-33/9, Institutional Area
Jasola, New Delhi-110025

Dated:06/01/2020

اردو اور فارسی کا فروغ ایم او یو کا بنیادی مقصد: ڈاکٹر شیخ عقیل احمد

اردو و فارسی کے ذریعے ہم دنیا میں امن وآشتی کا ماحول تیار کر سکتے ہیں: ڈاکٹر علی ربانی

کونسل کے دفتر میں قومی کونسل اور ایرانی کلچرل ہاؤس کے مابین ایم او یو پر دستخط اور شعری نشست کا انعقاد

نئی دہلی: ایران اور ہندوستان کے درمیان ازمنۂ قدیم سے ہی تہذیبی، لسانی اور ادبی سطح پر لین دین کا رشتہ رہا ہے۔اسی روایت کو آگے بڑھاتے ہوئے آج ایرانی کلچرل ہاؤس نئی دہلی (حکومت ایران) کے کلچرل کونسلر ڈاکٹر علی ربانی اور قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان (حکومت ہند) کے ڈائرکٹر ڈاکٹر شیخ عقیل احمد کے مابین کئی نکات پر ایرانی مندوبین اور کونسل کے ارکان کی موجودگی میں کونسل کے صدر دفتر میں باضابطہ ایم او یو پر دستخط کیے گئے۔ اس ایم او یو کا بنیادی مقصد دونوں زبانوں کا فروغ اور تہذیبی ولسانی نقطہ نظر سے نئی نسل کو آگاہ کرنا ہے۔اس موقع پر قومی اردو کونسل کے ڈائریکٹر ڈاکٹر شیخ عقیل احمد نے تمام مندوبین کا گلدستہ پیش کر کے استقبال کرتے ہوئے کہا کہ آج کا یہ دن اس اعتبار سے تاریخی اہمیت کا حامل ہے کہ آج دو قدیم تہذیبوں اور زبانوں کا سنگم ہوا ہے۔انھوں نے کہا کہ ہم ایرانی کلچرل ہاؤس میں اردو کا سینٹر قائم کرنے جا رہے ہیں جس میں اردو کو فارسی میڈیم کے ذریعے پڑھایا جائے گا۔تا کہ فارسی والے براہ راست اردو زبان وادب کی تفہیم کر سکیں۔ ڈاکٹر شیخ عقیل احمد نے مزید کہا کہ ہر ماہ ایرانی کلچرل ہاؤس اور قومی اردو کونسل کے اشتراک سے ادبی پروگرام کا انعقاد بھی کیا جائے گا۔

ایران کے کلچرل کونسلر ڈاکٹر علی ربانی نے اپنے خطاب میں کہا کہ فارسی اور اردو انسانی اقدار کی زبانیں ہیں، ان میں ایک دوسرے کو اپنانے کی صلاحیت موجود ہے۔ان زبانوں کے ذریعے ہم دنیا میں امن وآشتی کا ماحول تیار کر سکتے ہیں۔ایرانی کلچرل ہاؤس اور قومی اردو کونسل کے اشتراک سے ماہانہ ادبی نشست کے انعقاد کے حوالے سے انھوں نے کہا کہ ہندوستان اور ایران کے درمیان جو مفاہمت نامے پر دستخط ہوئے ہیں، وہ ہمیں اس بات کی اجازت دیتے ہیں کہ ہم اس طرح کے پروگراموں کو آگے بڑھائیں۔

ایرانی وفد میں شامل شکر الٰہی نے کہا کہ اردو اور فارسی کے درمیان کئی مشترک نکتے موجود ہیں جن میں ایک 'رسم الخط' ہے اور دوسرا 'خوشخطی' ہے۔ہمیں ان کے تحفظ کے لیے کوشاں رہنا چاہیے۔محترم علی رضا نے کہا کہ ہند اور ایران میں تہذیبی وثقافتی اشتراک ہے اور نہ صرف اردو زبان پر بلکہ ہندوستان کی دوسری زبانوں پر بھی فارسی کے اثرات ہیں۔ ہماری ذمے داری ہے کہ ہم اپنی ثقافتی، تہذیبی اور لسانی اقدار کی حفاظت کریں۔

ڈاکٹر ولی پور نے کہا کہ صوفیا نے اردو اور فارسی جیسی زبانوں کے ذریعے اخلاق، تہذیب اور امن وانسانیت کی تعلیم دی ہے۔انھوں نے کہا کہ امن ہماری بڑی طاقت ہے۔گاندھی جی نے برٹش حکام کے خلاف آزادی کی لڑائی لڑی مگر اسلحہ اور تشدد کے ذریعے نہیں بلکہ اخلاق، تہذیب، انسانیت اور عدم تشدد کے ذریعے۔امن ومحبت کے کلچر کو فروغ دینا آج کی بہت بڑی ضرورت ہے۔اس موقع پر ایک شعری نشست کا انعقاد ہوا جس میں ایرانی وفد میں شامل ڈاکٹر احمد علی، ڈاکٹر ولی اللہ اور مہدی باقر نے بھی اپنا کلام پیش کیا۔ایرانی شعرا کے علاوہ کونسل سے وابستہ کئی شعرا نے بھی اپنی شاعری سے سامعین کو محظوظ کیا۔اس موقع پر قومی اردو کونسل کے علاوہ بڑی تعداد میں سامعین موجود رہے۔

(رابطہ عامہ سیل)